Department of Islamic Studies 27/04/2021 Paper MIS-103

M.A. Islamic Studies Semester-I

Mohd Akram Raza Topic: Importance of Hadith knowledge-2

علم حدیث کی اہمیت

۲

قرآن پاک کو تِبیانًا لکلِ شَیْءٍ

ترجمہ: ہر چیز کا روشن بیان ہے۔(پارہ ۱۴، سورۃ النحل آیہ 89)

اور حضور صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کے متعلق فرمایا: لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْھِمْ ترجمہ کنزالایمان: کہ تم لوگوں سے بیان کردو جوان کی طرف اترا۔

(پارہ 14 سورۃ النحل آیت 44)

لہٰذا حضور صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم قرآن پاک کے شارح ہیں اور آپ صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کی احادیث قرآن پاک کی توضیح وتشریح ہے۔

علمِ حدیث کی اہمیت:

دین اسلام میں حدیث نبوی صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کی اہمیت و مرتبہ کسی شخص پر مخفی نہیں ہے اور قران پاک نے خود اس کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا: بِالْبَیِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ-وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الذِّكْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ(۴۴)

روشن دلیلیں اور کتابیں لے کر اور اے محبوب ہم نے تمھاری طرف یہ یادگار اتاری کہ تم لوگوں سے بیان کردو جوان کی طرف اترا اور کہیں وہ دھیان کریں

(تفسیر صراط الجنان پارہ 14 سورۃ النحل آیت 44)

اس آیت کے بعد سے واضح ہوتا ہے کہ سنت کا دامن تھامنا بہت ضروری ہے۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان اپنے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی احادیث مبارکہ کو زبانی یاد کرتے اور بعض صحابہ کرام احادیثِ مبارکہ کو لکھا بھی کرتے تھے۔

(منہج النقد فی علوم الحدیث ص 48، مطبوعہ دار الفکر)

عقلی دلیل :

منکرین حدیث خود سنت کو قبول کرتے ہیں اور خود اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ نماز کی کیفیت رکعتیں، زکوٰۃ کا نصاب اور اس کی مقدار وغیرہ بہت سے ایسے کام ہوتے ہیں جن پر قرآن پاک سے کوئی واضح دلیل موجود نہیں ہوتی اور یہ چیزیں حضور علیہ السلام کی احادیث سے ہی معلوم ہوتی ہیں۔ (منہج النقد فی علوم الحدیث ص ۳۴، مطبوعہ دار الفکر)

ایک عاشقِ رسول سچا مسلمان کبھی یہ جرات نہیں کر سکتا کہ وہ حدیث نبوی پر اعتراض کرے مسلمان تو قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم وسلم سنتے ہی سر تسلیم خم کر دیتے ہیں